



کامرس اور صنعت کی وزارت۔

## ندوستان-تنزانی۔ مشترکہ تجارتی کمیٹی کا چوتھا اجلاس

Posted On: 29 AUG 2017 5:37PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 29 اگست۔ ندوستان-تنزانی۔ مشترکہ تجارتی کمیٹی کا چوتھا اجلاس نئی دہلی میں 29 اگست 2017 منعقد ہوا۔ اس میں ندوستانی وفد کی قیادت کامرس اور صنعت کی وزیر ملکیت (آزادان۔ چارج) محترمہ سیتا رمن نے کی۔ تنزانی۔ کے وفد کے رہنما و۔ ان کی صنعت، تجارت اور سرمایہ کاری کے وزیر جناب چارلس جان میوی جیگ تھے۔

نرم۔ سیتا رمن نے اپنے افتتاحی کلمات میں اس بات کو اجاگر کیا کہ ندوستان اور تنزانی۔ قریبی اور خوشگوار رشتہ رکھتے ہیں۔ ان دونوں دوستی اور استحکام کے غیر متزلزل رشتوں کا ذکر کیا، جو نوآبادیات کیخلاف جدوجہد کی یکساں تاریخ سے عبارت ہیں۔ ان دونوں ترقی کرتی۔ وئی کلیدی نوعیت کی ساجھیداری، م۔ ج۔ تعاون اور دونوں ملکوں کے درمیان عوام سے عوام کے درمیان رابطوں کو بھی اجاگر کیا۔

اجلاس کے دوران وزیراعظم کے نو۔ دس جولائی 2016 کے تنزانی۔ کے سرکاری دورے کا ذکر بھی آیا۔ اس دورے کے دوران با۔ می تعاون کے تمام پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا گیا تھا۔ اجلاس میں اس بات کا ذکر کیا گیا کہ تنزانی۔، افریقہ۔ میں ندوستان کیلئے انتہائی اہم ملکوں میں سے ایک ہے۔ خاص طور پر مختلف شعبوں میں ندوستان کے با۔ می تعاون کے تعلق ہے۔ دو اعشاریہ۔ دو ارب امریکی ڈالر کے سرمائے سے تنزانی۔ ان پانچ ملکوں میں شامل ہے، جو ندوستان کے لئے سرمایہ کاری کیلئے بے حد اہمیت رکھتے ہیں۔ ندوستان نے تنزانی۔ کے وفد کو بتایا کہ ندوستان نے تنزانی۔ کیلئے جو شعبے مفید ہو سکتے ہیں، ان میں روشنی کے تیل اور پٹرولیم یا پتھریلی معدنیات، موٹر کاربن اور گاڑیاں اور دوائیں وغیرہ شامل ہیں۔ اسی طرح ندوستان میں تنزانی۔ سے جن چیزوں کی ضرورت ہے، ان میں دھاتیں اور معدنیات، خشک کاجو وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

تنزانی۔ کے وفد نے ما۔ ی پروری، صنعتی ترقی بشمول صنعتی تحقیق اور ترقی اور ایس ایم ایز کی ترقی، اطلاعات، مواصلات اور ٹیکنالوجی، لیبر اور روزگار، اطلاعات، کلچر، فنون اور کھیل کود وغیرہ کے سلسلے میں تعاون میں دلچسپی کا اظہار کیا۔

وستان کی محصولات کی ترجیحات کی ڈیوٹی فری اسکیم سے جس سے فیض اٹھانے والوں میں تنزانی۔ بھی شامل ہے، حالیہ برسوں میں تنزانی۔ سے ندوستان کیلئے برآمدات میں اضافہ ہوا ہے۔ ندوستان اور تنزانی۔ نے آپسی ضرورتوں اور با۔ می فائدے پر مبنی شعبہ جاتی تعاون کو بڑھانے پر اتفاق کیا ہے۔

با۔ می ویز۔ نظام سے تجارت اور سرمایہ کاری میں ترقی۔ وئی ہے۔ آمد پر ویز۔ دینے کی س۔ ولت تنزانی۔ میں بھی حاصل ہے۔ حالانکہ ی۔ صرف تین مہینے کی مدت کیلئے ہے۔ تبادلہ کے دوران اس بات کا ذکر آیا کہ معروف کاروباری کمپنیوں کیلئے طویل مدتی ویز۔ (کم از کم ایک سال کیلئے) جس میں کئی مرتبہ کا آنا جانا شامل ہو، اس سے دونوں ملکوں کے درمیان سرمایہ کاری اور تجارتی تعاون کے اضافے میں مدد ملے گی۔

دل۔ خیال گرمجوشی کے اور خیر سگالی کے ماحول میں مکمل ہوا، جس سے دونوں ملکوں کے درمیان دوستانہ رشتوں کی عکاسی ہوتی ہے۔ با۔ می طور پر متفقہ دستاویز پر دستخط کے ساتھ اجلاس تکمیل کو پہنچا۔

.....

م ن ج ۔ کا

U- 4254

(Release ID: 1501096) Visitor Counter : 2

